

سُورَةُ يُوسُفَ

Surah 12 — Yusuf (Joseph) · Meccan · 111 Ayahs · Translation: Urdu

1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

آلہ۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں

2

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا ۝ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو

3

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ

قَبْلِهِ ۝ لَمِنَ الْغَافِلِينَ

(اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے

4

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا ۝ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ

لِي سَجْدِينَ

جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں

5

قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا ۝ لَكَ كَيْدًا ۝ إِنَّ الشَّيْطَانَ

لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝

انہوں نے کہا کہ بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

6

وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ ﴿٦﴾ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ
يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ﴿٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾

اور اسی طرح خدا تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا، پردادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بے شک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے

7

﴿٩﴾ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ ءَايَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ

ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں

8

إِذْ قَالُوا ﴿٩﴾ لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا أُمِينًا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ

جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں

9

أَقْتُلُوا ﴿٩﴾ يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا ﴿٩﴾ مِنْ بَعْدِهِ ﴿٩﴾
قَوْمًا صَالِحِينَ

تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہوجائے گی۔ اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہوجاؤ گے

10

قَالَ قَائِلٌ ﴿٩﴾ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا ﴿٩﴾ يُوسُفَ وَالْقَوْهَ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ
إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو کسی گہرے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہگیر نکال (کر اور ملک میں) لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو)

قَالُوا ۖ يَأْبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَا عَلَى يَوْسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنُصِحُونَ

(یہ مشورہ کر کے وہ یعقوب سے) کہنے لگے کہ اباجان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیرخواہ ہیں

أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا ۖ يَرْتَعُ وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے۔ ہم اس کے نگہبان ہیں

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا ۖ بِهِ ۖ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّبُّ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ

انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے) اور مجھے یہ خوف بھی ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے

قَالُوا ۖ لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّبُّ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخٰسِرُونَ

وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں، اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے

فَلَمَّا ذَهَبُوا ۖ بِهِ ۖ وَأَجْمَعُوا ۖ أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غِيَّبِ الْجُبِّ ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنویں میں ڈال دیں۔ تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی

وَجَاءَ وَآبَاهُمُ عِشَاءً ۖ يَبْكُونَ

(یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے

قَالُوا ۖ يَٰٓأَبَانَا ۖ إِنَّا زُهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتْعِنَا ۖ فَاكْلَهُ ٱلذِّبُّ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ ۚ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ

(اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کہا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے

وَجَآءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِۦ بِدَمٍ ۖ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمُ ٱلْأَنفُسُ ۖ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ ۖ جَمِيلٌ ۚ وَٱللَّهُ ٱلْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ

اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے۔ یعقوب نے کہا (کہ حقیقت حال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ) بات بنا لائے ہو۔ اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے) اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں خدا ہی سے مدد مطلوب ہے

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ ۖ فَأَرْسَلُوا ۖ وَآرَدَهُمُ فَٱدْلَىٰ دَلْوُهُ ۖ قَالَ يُبَشِّرُ ۖ هَٰذَا غُلْمٌ ۖ وَأَسْرُوهُ بَضْعَةً ۖ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ ۖ بِمَا يَعْمَلُونَ

(اب خدا کی شان دیکھو کہ اس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے (پانی کے لیے) اپنا سقا بھیجا۔ اس نے کنویں میں ڈول لٹکایا (تو یوسف اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے۔ اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے خدا کو سب معلوم تھا

وَشَرَّوْهُ بِثَمَنٍ ۖ بَخْسٍ ۖ دَرْهَمٍ مَّعْدُودَةٍ ۖ وَكَانُوا ۖ فِيهِ مِنَ ٱلزَّٰهِدِينَ

اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا۔ اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ نہ تھا

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِمَرْأَتِهِ ۖ أَكْرَمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ ۚ
 وَلَدًّا ۚ ا ۚ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ ۚ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ
 غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت واکرام سے رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں اور خدا اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ ۚ ءَاتَيْنَاهُ حُكْمًا ۚ ا وَعِلْمًا ۚ ا ۚ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔ اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں

وَرُودَتْهُ أَلَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ
 اللَّهِ ۚ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۚ إِنَّهُ ۚ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کرکے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔ انہوں نے کہا کہ خدا پناہ میں رکھے (وہ یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کرسکتا) بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ ا ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَّءَا بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۚ ا ۚ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْءَ
 وَالْفَحْشَاءَ ۚ ا ۚ إِنَّهُ ۚ ا ۚ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔ اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا) یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بے شک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے

وَأَسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُۥ مِنْ دُبُرٍ ۖ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسف اور پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے

قَالَ هِيَ رُوْدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ ۖ مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ ۖ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

یوسف نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ ۖ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ

اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے

فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُۥ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ ۖ قَالَ إِنَّهُۥ ۖ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ۖ

اور جب اس کا کرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا ۖ وَأَسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ

یوسف اس بات کا خیال نہ کر۔ اور (زلیخا) تو اپنے گناہوں کی بخشش مانگ، بے شک خطا تیری ہے

ۖ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرْوَدُ فَتَلْهَىٰ عَنْ نَفْسِهِۦ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَلٍ مُّبِينٍ ۖ

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے۔ اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح گمراہی میں ہے

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَكًّا^۱ ۖ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ^۲ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا^۳ ۖ وَقَالَتْ أَخْرِجْ عَلَيْهِنَّ^۴ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ^۵ أَكْبَرْنَهُ^۶ ۖ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ^۷ كَرِيمٌ^۸

جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لیے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی۔ اور (پہل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پہل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور بے ساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے

قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ^۱ ۖ وَلَقَدْ رُودَتْهُ^۲ ۖ عَنْ نَفْسِهِ^۳ ۖ فَاسْتَعْصَمَ^۴ ۖ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا ءَامُرُهُ^۵ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا^۶ ۖ مِنَ الصَّغِيرِينَ

تب زلیخا نے کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔ اور بے شک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کردیا جائے گا اور ذلیل ہوگا

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ^۱ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ^۲ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ

یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا

فَاسْتَجَابَ لَهُ^۱ رَبُّهُ^۲ ۖ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ^۳ ۖ إِنَّهُ^۴ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

تو خدا نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔ بے شک وہ سننے (اور) جاننے والا ہے

ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ^۱ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا^۲ ۖ آلَآيَاتٍ لَّيْسُجُنَّهُ^۳ ۖ حَتَّىٰ حِينٍ^۴

پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصہ کے لیے ان کو قید ہی کر دیں

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانٍ ۚ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۚ قَالَ
 أَلْأَخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا ۚ تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۚ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ
 إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زندان ہوئے۔ ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا
 (کیا) ہوں کہ شراب (کے لیے انگور) نچوڑ رہا ہوں۔ دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا
 ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے (ہیں تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجیئے کہ
 ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ ۚ تُرْزَقَانِهِ ۚ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا
 عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ ۚ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ

یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں
 گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ خدا پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت
 سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ
 شَيْءٍ ۚ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو خدا کے
 ساتھ شریک بنائیں۔ یہ خدا کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے

يُصَلِّحِي السِّجْنَ ۚ أَرَبَابٌ ۚ مُتَّفِقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَحْدُ الْقَهَّارُ

میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) خدائے یکتا وغالب؟

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ؟ إِلَّا أَسْمَاءُ ۚ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَءَابَاؤُكُمْ مِمَّا أُنْزِلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا ۚ إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

يُصْحَبِي السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ ۚ خَمْرًا ۚ أ ۚ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ

میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اس کا سر کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصلہ ہو چکا ہے

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ ۚ مِّنْهُمَا أَذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ ۚ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ

اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کئی برس جیل خانے میں رہے

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ ۚ سِمَانٍ ۚ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۚ وَسَبْعَ سُنُ ۚ بُلُتٍ خُضِرٍ ۚ وَأُخْرَى يَابِسَتٍ ۚ يَأْتِيهَا الْمَلَأُ أَفْتُونٍ فِي رُءُ ۚ إِن كُنْتُمْ لِلرُّءَا ۚ تَعْبُرُونَ

اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔ اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ

قَالُوا؟ أَضَغْتُ أَحْلَمُ؟ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَمِ بِعَلَمِينَ

انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں۔ اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا؟ أُنبِئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ؟ فَأَرْسِلُونِ

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دے دیجئے

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ؟ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ؟ وَسَبْعِ سُدُنٍ بُلَّتْ حُضُرٍ؟ وَأُخْرَ يَابِسَتٍ؟ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ

(غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف اے بڑے سچے (یوسف) ہمیں اس خواب کی تعبیر بتائیے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتاؤں) - عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا؟ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنَدٍ؟ بُلِّهَ~ إِلَّا قَلِيلًا؟ أَمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ؟ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا؟ أَمْ مِمَّا تَحْصِنُونَ

پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہوگا وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ؟ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے

وَقَالَ الْمَلِكُ أَتُؤْنِي بِهِ؟ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ أَرْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلُهُ مَا بَالُ
النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۚ

(یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصد ان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بے شک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رُودَتْنَ يُوسُفَ عَنِ نَفْسِهِ؟ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ
سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ النَّ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا ۚ رُودَتْهُ ۚ عَنِ نَفْسِهِ ۚ
وَإِنَّهُ ۚ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا۔ سب بول اٹھیں کہ حاش للہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے۔ (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور بے شک وہ سچا ہے

ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ

(یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں خیانت نہیں کی) اور خدا خیانت کرنے والوں کے مکروں کو روبراہ نہیں کرتا

ۚ وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ ۚ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي
غَفُورٌ ۚ رَحِيمٌ ۚ

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ (انسان کو) برائی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے گا۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے

وَقَالَ الْمَلِكُ أَتُؤْنِي بِهِ؟^۴ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي^۵ فَلَمَّا كَلَّمَهُ^۶ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ^۷

بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت اور صاحب اعتبار ہو

قَالَ أَجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ^۸ إِنِّي حَفِيزٌ عَلِيمٌ^۹

(یوسف نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیئے کیونکہ میں حفاظت بھی کرسکتا ہوں اور اس کام سے واقف ہوں

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُوا^{۱۰} مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ^{۱۱} نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ^{۱۲} وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے

وَلَأَجْرُ آلِ آخِرَةِ خَيْرٌ^{۱۳} لِلَّذِينَ ءَامَنُوا^{۱۴} وَكَانُوا^{۱۵} يَتَّقُونَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے

وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا^{۱۶} عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ^{۱۷} وَهُمْ لَهُ^{۱۸} مُنْكَرُونَ

اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لیے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ أَتُؤْنِي بِأَخٍ^{۱۹} لَّكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ^{۲۰} أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوْفِي الْكَيْلَ وَأَنَا^{۲۱} خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ

جب یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں

فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ؟ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرُبُونِ

اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے

قَالُوا؟ سَنُرَوِّدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ

انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کرکے رہیں گے

وَقَالَ لِفَتْنِهِ أَجْعَلُوا؟ بَضْعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا أُنْقَلَبُوا؟ إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

(اور یوسف نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ پھر یہاں آئیں

فَلَمَّا رَجَعُوا؟ إِلَى آبِيهِمْ قَالُوا؟ يَا أَبَانَا مُنْعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ؟ لَحَافِظُونَ

جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں

قَالَ هَلْ ءَامَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ؟ فَالَلَّهُ خَيْرٌ حَفِظَ؟ ا؟ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ

(یعقوب نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو خدا ہی بہتر نگہبان ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

وَلَمَّا فَتَحُوا ۚ مَتَّعَهُمْ وَجَدُوا ۚ بَضِعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۚ قَالُوا ۚ يَٰأَبَانَا مَا نَبْغِي ۚ ۚ
هَذِهِ ۚ بَضِعْتَنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۚ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزِدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۚ ۚ ذَلِكَ
كَيْلٌ ۚ يَسِيرٌ ۚ

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیئے (دیکھیے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل و عیال کے لیے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے

قَالَ لَنْ أَرْسِلَهُ ۚ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا ۚ مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ ۚ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ
بَكُمْ ۚ فَلَمَّا ءَاتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۚ

(یعقوب نے) کہا جب تک تم خدا کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس کا خدا ضامن ہے

وَقَالَ يُبْنَىٰ لَا تَدْخُلُوا ۚ مِّنْ ۚ بَابٍ ۚ وَحِدٍ ۚ وَأَدْخُلُوا ۚ مِّنْ أَبْوَابٍ ۚ مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ ۚ وَمَا
أُغْنِي عَنْكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں خدا کی تقدیر کو تم سے نہیں روک سکتا۔ بے شک حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے

وَلَمَّا دَخَلُوا؟ مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً؟ فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا؟ وَإِنَّهُ؟ لَذُو عِلْمٍ؟ لَمَّا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی نہیں ٹال سکتی تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بے شک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَلَمَّا دَخَلُوا؟ عَلَى يُوسُفَ ءَاوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ؟ قَالَ إِنِّي أَنَا؟ أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا؟ يَعْمَلُونَ

اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذِنَ مُؤَدِّنُ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسِرْقُونَ

جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا اور پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو تم تو چور ہو

قَالُوا؟ وَأَقْبَلُوا؟ عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ؟

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے

قَالُوا؟ نَفَقْدُ صُوعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ؟ حِمْلُ بَعِيرٍ؟ وَأَنَا؟ بِهِ؟ زَعِيمٌ؟

وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھویا گیا ہے اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لیے ایک بار ستر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں

قَالُوا؟ تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سُرِقِينَ

وہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں

قَالُوا؟ فَمَا جَزَاؤُهُ؟ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ

بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلیے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا

قَالُوا؟ جَزَاؤُهُ؟ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ؟ فَهُوَ جَزَاؤُهُ؟ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ

انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ أَسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ؟ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ؟ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ؟ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَاءَ؟ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ؟

پھر یوسف نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیتِ خدا کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے لیے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے

قَالُوا؟ إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ؟ مِنْ قَبْلُ؟ فَأَسْرَهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ؟ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ؟ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَّكَانٍ؟ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ

(برادران یوسف نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو خدا اسے خوب جانتا ہے

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ؟ أَبًا؟ شَيْخًا؟ كَبِيرًا؟ فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ؟ إِنْ نَرَاكَ
مِنَ الْمُحْسِنِينَ

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ
دیجیے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجیئے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَّعَنَا عِنْدَهُ؟ إِنْآ إِذًا؟ لَّظَالِمُونَ

(یوسف نے) کہا کہ خدا پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ
لیں ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں

فَلَمَّا أَسْتَيْسُوا؟ مِنْهُ خَلَصُوا؟ نَجِيًّا؟ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا؟ أَنْ أَبَاكُمْ قَدْ
أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْتَقًّا؟ مِّنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ؟ فَلَنْ أُبْرَحَ الْأَرْضَ
حَتَّى يَأْذَنَ لِيَ أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي؟ وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِمِينَ

جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے
والد نے تم سے خدا کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد
صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا خدا میرے لیے کوئی اور تدبیر کرے۔ اور وہ سب سے
بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

أَرْجِعُوا؟ إِلَى أَبِيكُمْ فَقُولُوا؟ يَا أَبَانَا إِنَّ أُنْكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا
كُنَّا لِلْغَيْبِ حَفِظِينَ

تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی۔ اور ہم نے اپنی
دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لیے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب کی باتوں کو جاننے اور یاد رکھنے والے تو
نہیں تھے

وَسَلَّ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا؟ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ

اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر
لیجیئے اور ہم اس بیان میں بالکل سچے ہیں

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ ۚ جَمِيلٌ ۚ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ ۖ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

(جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا کہ (حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ خدا ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بے شک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ وَأَبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزَنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ۚ

پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے ہائے افسوس یوسف (ہائے افسوس) اور رنج و الم میں (اس قدر روئے کہ) ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا

قَالُوا ۚ تَاللَّهِ تَفْتَوُوا ۚ تَذَكَّرُ يُونُسَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا ۚ بَنِي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

انہوں نے کہا کہ میں اپنے غم و اندوہ کا اظہار خدا سے کرتا ہوں۔ اور خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

يَبْنِي ۚ أَذْهَبُوا ۚ فَتَحَسَّسُوا ۚ مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْ ۚ يَسُوا ۚ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُ ۚ

لَا يَا ۚ يَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ

بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں

فَلَمَّا دَخَلُوا[ۙ] عَلَيْهِ قَالُوا[ۖ] يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضْعَةٍ[ۚ]
مُزْجِيَةٍ[ۚ] فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا[ۚ] إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ

جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دے دیجیئے اور خیرات کیجیئے۔ کہ خدا خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ

(یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے جب تم نادانی میں پھنسنے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا

قَالُوا[ۙ] أَءِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ[ۚ] قَالَ أَنَا[ۚ] يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي[ۚ] قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا[ۚ]
إِنَّهُ[ۚ] مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

وہ بولے کیا تم ہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں۔ اور (بنیامین کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص خدا سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا

قَالُوا[ۙ] تَاللَّهِ لَقَدْ عَآثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُطِئِينَ

وہ بولے خدا کی قسم خدا نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بے شک ہم خطاکار تھے

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ[ۚ] يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ[ۚ] وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ

(یوسف نے) کہا کہ آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔ خدا تم کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے

أَذْهَبُوا[ۚ] بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا[ۚ] وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ

یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو۔ وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۚ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بھک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے

قَالُوا ۚ تَأَلَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ

وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۚ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۚ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّيَ
أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

جب خوشخبری دینے والا پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

قَالُوا ۚ يَا أَبَانَا أَسْتَغْفِرُ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خُطِئِينَ

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لیے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیئے۔ بے شک ہم خطاکار تھے

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۚ إِنَّهُ ۚ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا۔ بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے

فَلَمَّا دَخَلُوا ۚ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰ إِلَيْهِ أَبْوِيهِ وَقَالَ ادْخُلُوا ۚ مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ
ءَامِنِينَ

جب یہ (سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے خدا نے چاہا تو جمع خاطر سے رہیئے گا

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ ۚ سَجْدًا ۚ ا ۚ وَقَالَ يَأْبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَىٰ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۚ ا ۚ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ الْأَبْدُو ۚ مِنْ ۚ بَعْدَ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۚ ا ۚ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ ۚ لِّمَا يَشَاءُ ۚ ا ۚ إِنَّهُ ۚ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف علیہ السلام کے آگے سجدہ میں گر پڑے اور (اس وقت) یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دکھایا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا۔ اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا۔ آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بے شک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے

ۚ رَبِّ قَدْ ءَاتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِمَّا تَأْوِيلُ الْأَحَادِيثِ ۚ ا ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيّ ۚ ا ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ ا ۚ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا ۚ ا ۚ وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ

(جب یہ سب باتیں ہوئیں تو یوسف نے خدا سے دعا کی کہ) اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢ بَاۡءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ ا ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اُجْمَعُوْا ۚ ا ۚ اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ

(اے پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ

اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ ۚ لِلْعَالَمِينَ

اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلا بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام عالم کے لیے نصیحت ہے

وَكَايْنٍ مِّنْ ءَايَةِ ۚ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ

اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ

اور یہ اکثر خدا پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں

أَفَأَمِنُوا ۚ أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَشِيَةٌ ۚ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو

قُلْ هٰذِهِ سَبِيلِيْ اَدْعُوْا ۚ اِلَى اللّٰهِ ۚ عَلَىٰ بَصِيْرَةٍ اَنَاۡ ۚ وَمَنْ اَتَّبَعْنِيْ ۚ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَا اَنَاۡ ۚ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں خدا کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور خدا پاک ہے۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا ۖ نُّوحِيْۤ اِلَيْهِمْ مِّنْ اٰهْلِ الْقُرَى ۚ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا ۚ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا ۚ كَيْفَ كَانَ عَقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۚ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (وساحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لیے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَرَ الرُّسُلُ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا۟ ۚ جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن
نَّشَاءُ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ

یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی (اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا عذاب (اثر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ ۚ لِّأُولَٔئِۥ ۖ لِّىَ ٱلْأَلْبَٰبِ ۚ مَا كَانَ حَدِيثًا ۖ يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن
تَصْدِيقَ ٱلَّذِى بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُدًى ۖ وَرَحْمَةً ۖ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

ان کے قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے